88040 - دوران وضوء ناك جهاڑتے وقت خون نكلنے كا حكم

سوال

ميرے ناك ميں زخم ہے اور جب دوران وضوء ناك ميں پانى ڈال كر صاف كروں تو ميرے ناك ميں خون نكلنے لگتا ہے، تو كيا مجھے دوبارہ وضوء كرنا ہوگا، ميرے ليے اس ميں مشقت ہو سكتى ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

علماء كرام كے راجح قول كے مطابق ناك سے خون خارج ہونے كى بنا پر وضوء نہيں ٹوٹتا، امام مالك، شافعى رحمہم الله كا مسلك يہى ہے، اور نبى كريم صلى الله عليہ وسلم كے كئى ايك صحابہ سے بھى يہى مروى ہے.

احناف اور حنابلہ كے ہاں اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، اور ہر ايك اس كى تفصيل بيان كرتے ہيں. ليكن حنابلہ كے ہاں شرط يہ ہے كہ خارج ہونے والا خون زيادہ ہو، اور كثرت و قلت ہر انسان كے نفس حساب سے ہوگى.

امام نووى رحمہ الله كہتے ہيں:

" ہمارا مسلك يہ ہے كہ سبيلين (يعنى پيشاب اور پاخانہ والى جگہ) كے علاوہ كہيں سے بھى خارج ہونے والى چيز سے وضوء نہيں ٹوٹتا، مثلا سنگى كى وجہ سے خارج ہونے والا خون، قئ اور نكسير چاہے قليل ہو يا كثير، ابن عمر، ابن عباس، ابن ابى اوفى، اور جابر، اور ابو ہريره ، اور عائشہ رضى الله تعالى عنہم، اور ابن مسيب، سالم، عبد الله بن عمر اور قاسم بن محمد، طاؤس، عطاء، مكحول، ربيعة، مالك، ابو ثور، داود رحمہم الله ان سب كا يہى مسلك ہے.

امام بغوى رحمہ الله كہتے ہيں:

اكثر صحابہ اور تابيعن كا يہى قول ہے.

اور ايك گروه كا كہنا ہے:

ان ميں سے ہر ايك چيز خارج ہونے سے وضوء كرنا واجب ہے، امام ابو حنيفہ، ثورى، اوزاعى، احمد اسحاق..... رحمہم الله كا يہى مسلك ہے، پھر ان سب كا قليل اور كثير كے فرق ميں اختلاف پايا جاتا ہے" انتہى.

دیکھیں: المجموع للنووی (2 / 62) مختصرا.

وضوء ٹوٹنے کا کہنے والوں نے ضعیف احادیث سے استدلال کیا ہے، جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ کا کہنا ہے، مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (45666) کے جواب کا مطالعہ کریں.

درج ذیل امور کی بنا پر راجح یہی ہے کہ اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا:

1 ـ اصل میں وضوء نہیں ٹوٹا، اس لیے جو شخص وضوء ٹوٹنے کا دعوی کرتا ہے اسے اس کی دلیل دینا ہوگی.

2 ـ اس کی طہارت شرعی دلیل کی بنا پر ثابت ہوئی ہے، اور جو چیز شرعی دلیل سے ثابت ہو جائے اسے شرعی دلیل کے بغیر ختم نہیں کیا جا سکتا.

دیکھیں: الشرح ا لممتع للشیخ ابن عثیمین (1 / 166).

3 ـ ابو داود رحمہ اللہ نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ:

" ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع کے لیے گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك جگہ پڑاؤ کیا اور فرمانے لگے:

" کون ہے جو ہماری حفاظت کرے اور پہرہ دے ؟

تو ایك شخص مہاجرین اور ایك شخص انصار میں سے پہرہ کے لیے تیار ہوا کہ باری باری پہرہ دینگے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کہا کہ وادی کے دھانے پر کھڑے ہو جاؤ، راوی کہتے ہیں:

جب وہ دونوں آدمی وادی کے دھانے پر پہنچے تو مہاجر شخص لیٹ گیا اور انصاری کھڑا ہو کر نماز ادا کرنے لگا، اور مشرکوں میں سے ایك شخص آیا اور اس نے تیر مارا تو اس انصاری کو لگا اور انصاری نے اسے نکال کر پھینك دیا، حتی کہ مشرك آدمی نے تین تیر مارے پھر انصاری نے رکوع اور سجدہ کیا اور پھر اپنے ساتھی کو اٹھایا، جب مہاجر آدمی نے انصاری کی حالت دیکھی تو کہنے لگا: سبحان اللہ ! تو نے پہلے تیر کے وقت ہی مجھے کیوں نہ اٹھایا ؟

تو انصاری کہنے لگا: میں ایك سورۃ کی تلاوت کر رہا تھا جسے میں نے مکمل کیے بغیر چھوڑنا اور وہیں توڑنا پسند نہ کیا "

سنن ابوداود حدیث نمبر (198) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابو داود میں حسن قرار دیا ہے.

یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ خون سے وضوء نہیں ٹوٹتا چاہے خون زیادہ اور کثیر ہی کیوں نہ ہو، کیونکہ اگر اس سے وضوء ٹوٹ جاتا تو وہ انصاری صحابی نماز توڑ دیتا.

امام نووی رحمہ اللہ " المجموع " میں کہتے ہیں:

" اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس کا علم بھی ہوا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر کوئی انکار نہیں کیا "

امام بخاری صحیح بخاری میں کہتے ہیں:

" اور حسن رحمہ اللہ کا کہنا ہے: ہمیشہ مسلمان اپنی زخموں میں ہی نماز ادا کرتے رہے ہیں .

اور طاؤس، محمد بن علی، اور عطاء اور اہل حجاز کا کہنا ہے کہ: خون کی بنا پر وضوء نہیں ہے.

اور ایك اثر میں وارد ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے پھنسی اور دانا کو پھوڑا تو اس سے خون نکلنے لگا اور انہوں نے وضوء نہ کیا.

اور ابن ابی اوفی نے خون تھوکا لیکن اپنی نماز جاری رکھی.

اور ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حسن رحمہ اللہ نے سنگی لگوانے والے کے متعلق کہا ہے کہ: ان کے لیے صرف سنگی لگوانے والی جگہ کو دھونے کے علاوہ کچھ لازم نہیں آتا " انتہی.

اور فتح الباری میں حافظ ابن حجر لکھتے ہیں:

" صحیح ثابت ہے کہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ نماز ادا کرتے رہے اور ان کے زخم سے خون ابلتا رہا "

دیکھیں: فتح الباری (1 / 281).

یہ سب کچھ اس بات کی دلیل ہے کہ سبیلین کے علاوہ کسی اور جگہ سے خارج ہونے والے خون سے وضوء نہیں ٹوٹتا.

واللہ اعلم .